جس سے قرض لیا، وہ نہ مل رہا ہو تو کیا کرے؟

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2203

تاریخ اجراء: 07 جمادی الاولی 1445 ھ / 25 نومبر 2023 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

تقریباً پندرہ سال پہلے میں نے ایک بندہ سے ایک لاکھ روپیہ ادھار لیا تھا، اب وہ بندہ بالکل نہیں ملتا، اس کے گھر کا بھی پتا نہیں، اب میں کیا کروں؟ وہ پیسے نفلی صدقے میں دوں یا زکوۃ میں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فی زمانہ کسی شخص کو تلاش کرنا زیادہ مشکل نہیں، نمبر وغیرہ ہوتے ہیں، یونہی اس کے اقارب کا علم ہوتا ہے، آبائی علاقہ معلوم ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ، آپ کو چاہیے کہ آپ حتی الامکان اصل مالک کو تلاش کریں، وہ فوت ہو چکا ہو یا اس کا کوئی پتا نہ چل رہا ہو تو اس کے ورثاء کو تلاش کر کے ان تک پہنچائیں۔ البتہ! اگر واقعی اچھے انداز سے تلاش کرنے کے باوجود وہ نہیں ملتا، نہ اس کے ورثاء کا کچھ پتا چل رہا ہو اور آئندہ ملنے کی امید بھی نہ ہو تو اس صورت میں آپ وہ رقم کسی شرعی فقیر مستحق زکوۃ مسلمان پر اس کی طرف سے جبکہ وہ مسلمان ہو صدقہ کر دیں۔

اور یہ خوب یاد رہے کہ! صدقہ کرنے کے بعد اگر وہ شخص مل جاتا ہے اور اس صدقہ پر راضی نہیں ہوتا تو اسے اس کی رقم دینی ہوگی۔

دین اجرت سے متعلق سوال کے جواب میں سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”اسٹیشن پر جانے والی گاڑیاں اگر کوئی مانع قوی نہ ہو تو ہر گاڑی کہ آمد و رفت پر ضرور آتی جاتی ہیں۔ اگر زید اسٹیشن پر تلاش کرتا، ملنا آسان تھا، اب بھی خود یا بذریعہ کسی متدین معتمد کے تلاش کرائے، اگر ملے، دے دئے جائیں، ورنہ جب یاس و ناامیدی ہو جائے، اس کی طرف سے تصدق کر دے، اگر پھر کبھی وہ ملے اور اس تصدق پر راضی نہ ہو، اسے اپنے پاس سے دے۔ کما ھو شان اللقطۃ و سائر الضوائع۔ (جیسا کہ لقطہ اور دیگر گری پڑی اشیاء کا حال ہوتا ہے۔)“ (فتاوی رضویہ، ج 25، ص 55، مطبوعہ: رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فقیہ ملت میں سوال ہوا کہ:"زید نے بکر سے ایک سو پچاس روپے قرض لئے۔ پھر بکر لا پتہ ہو گیا، اسے بہت تلاش کیا گیا مگر سراغ نہ ملا تو اب زید قرض سے کس طرح بری الذمہ ہو؟"

اس کے جواب میں مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"جب یہ پتہ نہیں چل رہا ہے کہ بکر کہاں چلا گیا۔اس صورت میں اگر اس کے کسی وارث کا سراغ مل سکے تو رقم مذکور اس کے سپرد کر دیں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو بکر کو ثواب ملنے کی نیت سے ایک سو پچاس روپئے، صدقہ کر دیں، اس طرح زید قرض سے بری الذمہ ہو جائے گا۔"(فتاوی فقیہ ملت، ج2، ص201، مطبوعہ: شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net